© rasailojaraid.com

کوتاہیوں کی طرف اشارے کیے ہیں بلکہ اسناد کی تصحیح بھی کی ہے یقیناً ڈاکٹر رؤف پاریکھ کو اِس لغت کی تدوین پر اُردوداں طبقے سے ہمیشہ خراجِ تحسین ملتا رہے گا۔

۲۔ کتاب کا نام: اُردو لغت (تاریخی اُصول پر)

ناشر: اُردو لغت بورڈ، کراچی

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

ضخامت: ۷۳۶ صفحات (جلد ۲۲)

مبصر: ڈاکٹر نثار احمد، لیکچرر، خان بہادر محمد صدیق ڈگری کالج، حیدر آباد

اُردو لغت نویسی کے علمی کام کی عمر ڈیڑھ سو سال سے زیادہ ہے۔ اِس مدّت میں چھوٹی بڑی بے شمار لغات مرتب کی گئیں اگر اب تک اُردو لغت کا جائزہ لیا جائے تو ہمیں تین قسم کے لغات / فرہنگ ملتے ہیں۔ اوّل وہ جسے عام فرہنگ یا لغات کہہ سکتے ہیں جیسے فرہنگِ آصفیہ، نور اللغات، فیروز اللغات، جامع اللغات وغیرہ دوم جو کسی مخصوص اَدیب یا شاعر کے کلام پر مشتملاً الفاظ، محاورات، روزمرہ، ضرب الامثال، اصطلاحات، موضوعات اور عنوانات کے معانی اور مطالب وغیرہ پر مبنی ہیں۔ جیسے فرہنگِ انیسؔ، فرہنگِ غالبؔ، فرہنگِ نظیر اور فرہنگِ محمد قلی قطب شاہ۔ وغیرہ سوم جو کسی خاص موضوع، طبقے یا علاقائی بولیوں پر مشتمل ہیں جیسے لغات النساء، نسوانی محاورے، فرہنگِ اصطلاحات پیشہ وراں، دکنی اُردو لغت، بہار اُردو لغت، مصطلحاتِ ٹھگی اور سلینگ اُردو لغت وغیرہ یقیناً اِن تمام اور اِن جیسی بے شمار لغات کو علمی وقار حاصل ہے اور اِس لیے حاصل ہے کہ ہر لغت نویس نے دوسرے لغت نویس کے مقابلے میں کوئی نہ کوئی ایسی بات پیشِ نظر رکھ کر اپنے کام کی ابتداء اور تکمیل کی ہے جو دوسرے کے مقصد سے مختلف ہے۔ اُردو لغت بورڈ (قائم ۱۹۵۸ء) کے پیشِ نظر بھی آکسفرڈ ڈکشنری کے نمونے پر اُردو کی جامع لغت کی تدوین و اشاعت کا منصوبہ تھا جو الحمدللہ ۲۴ اپریل ۲۰۱۰ء کو مکمل ہوا۔

اُردو لغت بورڈ کی بائیس جلدوں پر محیط یہ اُردو لغت ''الف'' مقصورہ سے ''ی'' تک کے الفاظ پر مشتمل ہے اور ہر جلد بڑے سائز (۱۱x۹) کے ہزار ہزار صفحات پر مشتمل ہے اور ہر صفحے میں

© rasailojaraid.com